جمعہ | 29۔اگست 1997ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

فون 213029

CPL 61

قائم مقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

جلد 4-82 نمبر 191 | جمعہ 25 ربیع الثانی ۔1418ھ 29 ظہور 1376ہش 29 اگست 1997ء

## ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔ کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے۔ اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھادوں۔ کس دف سے بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے۔ تالوگ سن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔

(......نوح صفحہ 30)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ نے جو اپنے محبوب بندوں کا نام ولی رکھا ہے تو کیا ولی بنانا خدا تعالیٰ کے نزدیک مشکل ہو سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ یہ اس کے نزدیک بہت سہل امر ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ انسان راستی کے ساتھ اس کی راہ میں قدم رکھنے والا ہو اور اس کے راستے میں صبر و استقلال اور وفاداری کے ساتھ چلنے والا ہو۔ کوئی دکھ اور تکلیف اور مصیبت اس کے قدم کو ڈگمگا نہ سکے۔ جب انسان خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرتا ہے اور ان باتوں سے سے الگ ہو جاتا ہے جو خدا تعالیٰ کی نارضامندی کا موجب ہوتی ہیں۔ اور سچی پاکیزگی اور طہارت اختیار کر لیتا ہے اور گندی باتوں سے پرہیز کرتا ہے‘ تو خدا تعالیٰ بھی اس کے ساتھ ایک تعلق پیدا کر لیتا ہے اور اس کے قریب ہو جاتا ہے‘ لیکن اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے دوری اختیار کرے اور گندگی سے نکلنے کی کوشش نہ کرے‘ تو پھر خدا تعالیٰ بھی اس کی پروا نہیں کرتا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 233)

## خدا کی ایک عظیم نعمت مذہب ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

ایک قصہ مشہور ہے کہ ایک عورت نے انگوٹھی بنوائی اور اس کے اظہار کے لئے بہت طریق استعمال کئے مگر کسی نے توجہ نہ کی۔ آخر اس نے اپنے گھر کو آگ لگادی جب لوگ دوڑ کر آگ بجھانے کے لئے آئے تو اتفاقاً ایک عورت کی انگوٹھی پر نظر پڑ گئی۔ اس نے کہا کہ بہن یہ انگوٹھی تم نے کب بنوائی تھی۔ اس نے کہا کم بخت اگر تو اس کے متعلق پہلے ہی پوچھ لیتی تو میرا گھر کیوں جلتا۔ ایسا تو کوئی بیوقوف ہو گا جو ایک انگوٹھی کے دکھانے کے لئے اپنے گھر کو آگ لگا دے مگر ہاں اس حکایت کے بنانے والے نے اس سے یہ ظاہر کیا ہے کہ انسانی فطرت میں یہ بات ہے کہ وہ اپنی اچھی چیز کو ظاہر کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ پس جب انسانی فطرت میں یہ بات پائی جاتی ہے اور پھر مذہب خدا کی نعمتوں میں سے ایک بہت بڑی نعمت ہے تو جس کے پاس یہ ہو اس کے دل میں اس کے ظاہر کرنے کے لئے کم از کم اس عورت جتنا تو جوش ہونا چاہئے جس نے انگوٹھی دکھانے کے لئے اپنے گھر کو آگ لگادی تھی۔ جس کے پاس سچا مذہب ہو اسے تو اس وقت تک چین نہیں آنا چاہئے جب تک کہ اپنے مذہب کا اظہار دوسروں پر نہ کر لے۔ انگوٹھی کو اگر لوگ دیکھ بھی لیتے تو انہیں کیا فائدہ ہوتا۔ کچھ نہیں۔ مگر مذہب تو ایک ایسی چیز ہے کہ اگر یہ کسی شخص کو دی جائے تو دینے والے کو خود بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے اور جتنا کسی کو دے اتنا ہی اپنے پاس اور زیادہ پاتا ہے کیونکہ خدا کا وعدہ ہے جو دوسرے کو دیتے ہیں ان کو خدا اور دین کے سمجھنے اور اپنی محبت میں بڑھنے کی توفیق دیتا ہے۔ گویا مذہب ایک اس قسم کی چیز ہے کہ جس قدر اس کو ظاہر کیا جائے اسی قدر زیادہ چمکتی اور روشن ہوتی ہے۔ بعض کپڑوں کے رنگ اس قسم کے ہوتے ہیں کہ دھوپ میں خوشنما نہیں لگتے اس لئے دکان دار ان کو چھاؤں میں مکان کے اندر رکھتے ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ وہ دھوپ میں اور چمکتے ہیں ان کو ایسی جگہ رکھا جاتا ہے جہاں روشنی اچھی طرح پڑتی ہو یہی حال سچے مذہب کا ہے اس کو جس قدر زور کے ساتھ روشنی میں لایا جائے اور لوگوں کے سامنے پیش کیا جائے اسی قدر وہ زیادہ خوشنما اور عمدہ نظر آتا ہے اور پیش کرنے والے کو بہت زیادہ روشن کر دیتا ہے۔ پس ایک ایسی چیز جس کے پیش کرنے سے پیش کرنے والے کو بیش از پیش فائدہ ہو اس کے ظاہر کرنے کے لئے تو بہت زیادہ کوشش کرنا چاہئے۔

(از خطبہ 17۔ نومبر 1916ء)

## ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے مکرم چوہدری احمد علی صاحب ریٹائرڈ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے بیٹے مکرم ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن ایم ڈی یو ایس ایم ایل ای کو 25۔ اگست 97ء کو نیویارک میں پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ "ابراہیم ولید رحمٰن" نام تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبدالحکیم ناصر صاحب البنی (نیویارک) کا نواسہ ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔

## کامیابی

○ مکرم رفیق حیدر (رفیق احمد) جو مکرم نذیر احمد صاحب کارکن شعبہ حفاظت کے بیٹے ہیں نے جوبلی اتھلیٹکس مورخہ 16۔ اگست میں 100 میٹر کی ریس میں دوسری پوزیشن اور تین ٹانگ کی دوڑ میں اپنے ساتھی محمد شہزاد قریشی کے ہمراہ پہلی پوزیشن حاصل کی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

## سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالجبار زاہد صاحب رحمت فوٹو سٹوڈیو کی خوش دامن محترمہ نفیبن بی بی صاحبہ اہلیہ محترم شیخ منظور حسین صاحب وفات یافتہ مورخہ 27۔ جون 1997ء کو شوگر اور دیگر عوارض کی وجہ سے کچھ عرصہ جناح ہسپتال لاہور میں داخل رہنے کے بعد بعمر 73 سال وفات پا گئیں ان کا جنازہ امیر صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور نے پڑھایا تدفین احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن لاہور میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم امیر صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور نے دعا کروائی۔ ان کے ایک بیٹے مکرم شیخ ناصر احمد صاحب حلقہ گرین ٹاؤن لاہور کے سرگرم رکن ہیں۔ اللہ تعالیٰ موصو کے درجات بلند فرمائے۔

## درخواست دعا

○ مکرم ماسٹر فضل احمد صاحب آف گولیکی اپنے گاؤں میں انتہائی تکلیف دہ بیماری میں مبتلا ہیں۔ مرض بڑھتی جارہی ہے۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

**بدظنی بہت بری چیز ہے انسان کو نیکیوں سے محروم کر دیتی ہے**

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

29- ظہور 1376 ہش    29- اگست 1997ء

# فتح کے ڈھنگ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پاکیزہ زندگی کا ایک نہایت خوبصورت اور دلکش پہلو آپ کے حسن اخلاق کے نظارے تھے۔ یہ وہ حسین اخلاق ہے جس کو ہر احمدی دنیا کے سامنے بطور مثال پیش کر سکتا ہے۔ یہ وہ اخلاق ہے جو سید ھا دلوں کی گہرائیوں تک اتر جاتا ہے اور جس کی تیز کاٹ سے کوئی بچ نہیں سکتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ وہ اخلاق ہے جو اللہ تعالیٰ کی مُحبّت کا پر تو ہے یہ اخلاق اللہ کی محبت کے پانی سے دھلا ہوا' صاف' اور نکھرا ہوا ہوتا ہے۔ اور اللہ کی محبت کی تیز دھار کے بارے میں حضرت بانی سلسلہ کا مبارک ارشاد ہے کہ ؎

ہیں تری پیاری نگاہیں دلبرا اک تیغ تیز
جس سے کٹ جاتا ہے سب جھگڑا غمِ اغیار کا

احباب جماعت احمدیہ سے درخواست ہے کہ حضرت بانی سلسلہ کی پاکیزہ زندگی کے واقعات بار بار جماعت کے سامنے لائے جائیں تاکہ ان سے حسن اخلاق کی جو کرنیں پھوٹیں وہ دلوں کے گند دور کر دیں اور روحوں کو ایسا چمکدار اور صاف اور اجلا بنا دیں جس میں اللہ کی محبت جھلکیاں مارتی رہے۔

درحقیقت آج دنیا میں جس چیز کی کمی ہے وہ باہمی محبت اور پیار اور اخلاق کے اعلیٰ نمونوں کی کمی ہے۔ یہ وہ چیز ہے جس کو دنیا والے ڈھونڈتے ہیں۔ اور جہاں بھی حسن اخلاق کے یہ نظارے نظر آتے ہیں دنیا وہیں رک جاتی ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اپنے ذاتی نمونوں سے حسن اخلاق کی جو بہترین مثالیں قائم کی ہیں وہ محض بیان کر دینا ہی کافی نہیں ہیں۔ ان کے بیان کا تو مقصد ہی یہی ہے کہ ہر احمدی مرد اور ہر احمدی عورت ہر احمدی بچہ اور ہر احمدی بڑا اور بوڑھا ان نمونوں کو پڑھ کر اور سن کر اپنی زندگی میں پاکیزہ تبدیلیاں پیدا کرے۔ تاکہ جب وہ کسی کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پاکیزہ زندگی کی مثالیں بیان کرے تو سننے والا شہادت دے کہ ہاں یہ شخص خود بھی ایسا ہی نیک اور پاکباز انسان ہے۔ جس طرح اس کا مرشد نیکی اور حسن اخلاق کا مجسمہ ہے اسی طرح یہ شخص بھی مجسم اخلاق ہے۔ احمدی دوستوں کو دعا کرتے رہنا چاہئے اور ایسے مواقع کی تلاش کرتے رہنا چاہئے جن کے نتیجے میں ان سے حسن اخلاق کے مظاہرے ہوں اور جب بھی ایسا کوئی موقعہ سامنے آئے اس کو ہرگز ضائع نہ کریں کیونکہ خاص خاص مواقع مشکل سے ملتے ہیں اور جب بھی ایسا موقع مل جائے اس کو اپنے حسن اخلاق کے حسین رنگ سے ایسا یادگار بنا دیں کہ ان رنگوں کی آب و تاب کبھی مدھم نہ ہو۔

آج کی صحبت میں ہم حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پاکیزہ زندگی میں سے چند مثالیں پیش کرتے ہیں۔

حضرت بانی سلسلہ کی زندگی میں سادگی اور عاجزی کے ساتھ اپنے احباب کے ساتھ پیار ملتا ہے۔ یاد رہے کہ اپنے احباب اپنے ماتحتوں یا بچوں یا عزیزوں سے پیار کرنے والے انسان مل جاتے ہیں۔ مگر سادگی اور عاجزی سے محبت کرنے والے بہت کم ملتے ہیں۔ ایک امیر آدمی کسی غریب کا دکھ محسوس کر کے اس کی مدد کرنے کا حکم جاری کر دیتا ہے مگر اپنے ہاتھ سے غریب کو نوالے کھلانا' یہ سادگی اور عاجزی اختیار کرنے والے بہت کم ملتے ہیں۔

حضرت بانی سلسلہ کی زندگی ایسے واقعات سے بھرپور ہے۔ گھروں میں' دفتروں میں' کاروباروں میں غرضیکہ زندگی کے ہر مرحلے میں کسی نہ کسی سے غلطی ہوتی رہتی ہے اور آئے دن ان غلطیوں سے افسر اپنے ماتحتوں پر استاد شاگردوں پر' بڑے چھوٹوں پر' ماں باپ بچوں پر گرجتے برستے رہتے ہیں۔ آیئے ایک واقعہ دیکھیں کہ حضرت بانی سلسلہ اپنے ایک مرید کی غلطی پر کیا اظہار فرماتے ہیں۔

سیرۃ حضرت بانی سلسلہ کے سب سے چوٹی کے قلم نگار حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی حضرت مولوی نورالدین صاحب (امام جماعت احمدیہ الاول) کے ساتھ حضرت بانی سلسلہ کی شفقت کا ایک واقعہ یوں لکھتے ہیں'

"ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ جن دنوں حضرت بانی سلسلہ اپنی کتاب "آئینہ کمالات......" کا عربی حصہ لکھ رہے تھے (حضرت صاحب) نے مولوی نورالدین صاحب (امام اول) کو ایک بڑا دو ورقہ اس زیر تصنیف کتاب کے مسودہ کا اس غرض سے دیا کہ فارسی میں ترجمہ کرنے کے لئے مجھے پہنچا دیا جائے۔ وہ ایسا مضمون تھا کہ اس کی خداداد فصاحت و بلاغت پر حضرت کو ناز تھا۔ مگر مولوی صاحب سے یہ دو ورقہ کہیں گر گیا۔ چونکہ حضرت (بانی سلسلہ) مجھے ہر روز کا تازہ عربی مسودہ فارسی ترجمہ کے لئے ارسال فرمایا کرتے تھے۔ اس لئے اس دن غیر معمولی دیر ہونے پر مجھے طبعًا فکر پیدا ہوا اور میں نے مولوی نورالدین صاحب سے ذکر کیا کہ آج حضرت کی طرف سے مضمون نہیں آیا اور کاتب سر پر کھڑا ہے۔ اور دیر ہو رہی ہے۔ معلوم نہیں کیا بات ہے یہ الفاظ میرے منہ سے نکلنے تھے کہ مولوی نورالدین صاحب کا رنگ فق ہو گیا۔ کیونکہ یہ دو ورقہ مولوی صاحب سے کہیں گر گیا تھا۔ بے حد تلاش کی مگر مضمون نہ ملا۔ اور مولوی صاحب سخت پریشان تھے۔ حضرت (بانی سلسلہ) کو اطلاع ہوئی تو حسب معمول ہشاش بشاش مسکراتے ہوئے باہر تشریف لائے۔ اوّر خفا ہونا یا گھبراہٹ کا اظہار کرنا تو درکنار الٹا اپنی طرف سے معذرت فرمانے لگے کہ مولوی صاحب کو مسودہ کے گم ہونے سے ناحق تشویش ہوئی۔ مجھے مولوی صاحب کی تکلیف کی وجہ سے بہت افسوس ہے۔ میرا تو یہ ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے گم شدہ کاغذ سے بہتر مضمون لکھنے کی توفیق عطا فرماوے گا"

قارئین محترم! یہ وہ اخلاق ہیں جو دلوں کو مٹھی میں لے لیتے ہیں جو دلوں کو فدائیت اور اخلاص اور محبت سے بھر دیتے ہیں۔ یہ وہ اخلاق تھے جنہوں نے حضرت امام اول کو ایسا فدائی بنا دیا کہ حضرت بانی سلسلہ فرماتے تھے کہ جس طرح نبض کی حرکت دل کی حرکت کی پیروی کرتی ہے اسی طرح مولوی صاحب میری اطاعت کرتے ہیں۔ یہی وہ نمونے ہیں جن سے دلوں کو' جن سے دنیا کو' فتح کیا جا سکتا ہے۔ اور فتح کیا جائے گا۔ اور درحقیقت یہی نمونے آج ہر جگہ احمدیت کی فتح کا سبب بنے ہوئے ہیں۔ ہر احمدی کو ان عظیم نمونوں کو یاد ہی نہیں رکھنا چاہئے بلکہ ان کو اپنی زندگیوں کا لازمی حصہ بنا لینا چاہئے۔ یہی فتح کے ڈھنگ ہیں۔ ان نمونوں پر جب دعا اور عبادت کا پانی چڑھ جاتا ہے تو قوموں کی قومیں آغوش میں آگرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس لذت سے حصہ دار بنا دے آمین۔

## ضروری تصحیح

کل 27- اگست 1997ء کے اداریہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا شعر غلط شائع ہو گیا ہے۔ اس کی تصحیح فرمالی جائے۔ درست شعر یہ ہے۔

بنگر ایں شوخی ازاں شیخ عجم
ایں بیاباں کرد طے از یک قدم

ادارہ اس افسوسناک غلطی پر معذرت خواہ ہے۔ جن احباب نے ازراہ محبت اس طرف متوجہ کیا ہے ان کا شکریہ۔ اللہ ان کو جزا دے۔

یہ ہیں لالچ کے کرشمے اور تعصّب کا کمال
کوئی دہشت گرد ہے اور کوئی ڈاکو بن گیا
آ پڑی افتاد کیسی فطرتِ انسان پر
ہے کوئی چنگیز اور کوئی ہلاکو بن گیا
جنکو زخموں کے لئے بننا تھا مرہم حیف ہے
کوئی خنجر بن گیا ہے کوئی چاقو بن گیا

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریاض احمد ملک۔ دوالمیال

# محترم عبدالصمد صاحب (رفیق حضرت بانی سلسلہ)

(والد قاضی عبدالرحمان صاحب دوسرے امیر جماعت احمدیہ دوالمیال۔
دادا مکرم ملک مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ)

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے اپنے ایک مضمون میں لکھا۔ "احمدی تو خدا کے فضل سے ہندوستان پاکستان کے ہر گوشہ میں موجود ہیں بلکہ غیر ممالک میں بھی مگر (ــ) کے دیکھنے والے اور نہ دیکھنے والے احمدیوں میں بھی ایک فرق ہے۔ دیکھنے والوں کے دل میں ایک سرور اور لذت اس کے دیدار اور صحبت کی اب تک باقی ہے نہ دیکھنے والے بارہا تاسف کرتے پائے گئے کہ ہائے ہم نے جلدی کیوں نہ کی اور کیوں نہ اس محبوب کا اصلی چہرہ اس کی زندگی میں دیکھ لیا۔ تصویر اور اصل میں بہت فرق ہے وہی جانتے ہیں جنہوں نے اصل کو دیکھا۔ ("حیات طیبہ" حضرت شیخ عبدالقادر (سابق سوداگر مل) صفحہ 365)

مکرم ملک عبدالصمد صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ولد محمد خان ساکن دوالمیال ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال) وہ عالی مرتبت بزرگ ہیں۔ جنہوں نے اس اپنے محبوب کا چہرہ جب دیکھا تو برملا اس چہرہ کی نورانیت کا اظہار کیا اور اس کی صداقت کے گن گاتے ہوئے اپنے سینے کو نور ایمان سے منور کیا۔ اور احمدیت کے مضبوط حصار میں داخل ہو گئے۔ اور بیعت کر کے احمدیت کے شیدائیوں میں شامل ہو گئے۔

ملک عبدالصمد صاحب کی بیعت اور ضلع جہلم میں احمدیت کے نور کی تابندہ شعاعوں کے بارہ میں لکھنے سے پہلے میں مولوی کرم دین آف بھیں تحصیل چکوال کے جھوٹے مقدمہ جہلم جو اس نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف دائر کیا تھا۔ جو ملک عبدالصد صاحب اور دوسرے سینکڑوں لوگوں کی بیعت کا محرک بنا اس کا مختصراً ذکر کرنا چاہتا ہوں۔

حضرت بانی سلسلہ مقدمہ کرم دین کے سلسلہ میں 15 جنوری 1903ء کو قادیان سے جہلم روانہ ہوئے۔ قادیان سے بٹالہ' پھر بٹالہ ریلوے سٹیشن سے مداحوں کی موجودگی میں امرتسر۔ آپ کی زیارت کے مشتاق لوگوں کا سیل رواں ہر سٹیشن پر موجود۔ لاہور پہنچنے پر وہاں رات جماعت احمدیہ لاہور کی جانب سے ریلوے سٹیشن کے قریب دہلی دروازہ سے باہر میاں چراغ دین صاحب رئیس لاہور کے ایک نئے مکان میں قیام۔ چائے نوش کرنے کے بعد قریب چالیس آدمی بیعت میں داخل ہوئے۔

مورخہ 16 جنوری فجر کی عبادت کے بعد چند اور اشخاص نے بیعت کی۔ جس میں ملاں محمد غوث صاحب امام و متولی بیت الحمد چینیاں والی لاہور بھی شامل تھے۔ اس رات حضرت صاحب کو بار بار اللہ نے بتایا (ــ) یعنی میں تجھے ہر ایک پہلو سے برکتیں دکھلاؤں گا۔ میاں چراغ دین صاحب نے آپ کو عرض کی کہ میری بڑی خوش قسمتی ہے کہ حضرت صاحب نے میرے مکان پر نزول فرمایا۔ کہاں میرے یہ نصیب کہ ایک خدا کا فرستادہ اپنے مبارک قدموں سے میرے گھر کو زینت دے۔

لاہور سے جہلم تک کا نظارہ قابل دید۔ ہر ایک سٹیشن پر میلہ لگا ہوا۔ لوگ دیوانہ وار ہر سٹیشن پر دوڑے چلے آئے۔ زیارت کے مشتاق بھاگ بھاگ کر خدا کے برگزیدہ کے رخ انور کو دیکھتے۔ گجرات کے اسٹیشن پر جناب نواب خاں صاحب تحصیلدار نے حضرت بانی سلسلہ اور آپ کے ساتھ مسافر جماعت کے ارکان کو کھانا کھلایا۔

ٹرین دو بجے کے قریب جہلم پہنچی۔ وہاں لوگوں کا بہت بڑا ہجوم۔ ریزرو سیکنڈ کلاس کا ڈبہ کاٹ کر الگ کر دیا گیا۔ لوگ حضرت بانی سلسلہ کے دیدار کے منتظر وہاں دوالمیال سے بھی لوگ گئے ہوئے تھے۔ کہ حضرت بانی سلسلہ کو ایک نظر تو دیکھیں۔ ضلع جہلم اور ملحقہ اضلاع بلکہ پنجاب بھر کے لوگ جہلم میں جمع تھے ایک جھلک دیکھنے کو۔ اس سفر میں حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب بھی حضرت صاحب کے ہمراہ تھے۔

جناب غلام حیدر خان صاحب تحصیل دار جہلم۔ حفظ امن کے انتظامات پر متعین انہوں نے آپ سے ملاقات کی۔ اور تمام حفاظتی اقدامات کے ساتھ بحفاظت گاڑی سے اتارا۔ اور شائقین کی تڑپ دیکھ کر حضرت صاحب سے درخواست کی کہ ایک دو منٹ کے واسطے گاڑی کے دروازہ میں کھڑے ہو کر اپنا منور چہرہ دکھا کر ان مضطرب دلوں کو سیری بخشیں۔ اس طرح حضرت صاحب کا دیدار لوگوں نے کیا۔ پھر آپ فٹن میں سوار ہوئے۔ راستے میں لوگوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر سڑکوں۔ مکانوں کی چھتوں اور درختوں پر جمع تھا۔ اس روز حضرت بانی سلسلہ میں اس قدر جذب مقناطیسی تھا اور چہرہ پر اس قدر نور برس رہا تھا۔ ایسا رعب اور وقار تھا کہ جس شخص کی نظر آپ پر پڑتی تھی وہ پھر الگ ہونے کا نام نہیں لیتا تھا۔ ہر شخص یہی چاہتا تھا کہ وہ گھنٹوں حضرت صاحب کی طرف ٹکٹکی لگا کر دیکھتا رہے۔

حضرت صاحب نے سردار ہری سنگھ صاحب رئیس اعظم جہلم کی کوٹھی پر قیام فرمایا۔ کوٹھی کے باہر لوگوں کا بے پناہ ہجوم۔ زیارت آرزو لئے ہوئے ہزاروں لوگ موجود۔ راجہ غلام حیدر صاحب آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہجوم کی کثرت کا ذکر کیا۔ اور درخواست کی کہ تھوڑی دیر کے لئے چھت پر تشریف فرما ہو جائیں تو مشتاقان زیارت کی آرزو پوری ہو جائے۔ حضرت صاحب نے راجہ صاحب کی درخواست منظور فرمائی۔ اور تھوڑی دیر کے لئے چھت پر رونق افروز ہوئے اور پھر نیچے تشریف لے آئے۔ اور ہجوم دیدار کے بعد اپنے گھروں کو روانہ ہو گیا۔

دوسرے دن 17 جنوری 1903ء عدالت میں مقدمہ پیش ہونا تھا۔ عدالت میں تل دھرنے کی جگہ نہ تھی۔ بے پناہ ہجوم حضرت صاحب کے دیدار کی غرض سے لوگ ہزارہا کی تعداد میں ارد گرد ہجوم کئے ہوئے۔ اس جذب اور روحانی تصرف کو دیکھ کر خان عجب خاں آف زیدہ نے عرض کی کہ دل چاہتا ہے کہ آپ کے ہاتھ کو بوسہ دوں۔ حضرت صاحب نے بلا تکلف ہاتھ آگے کر دیا اور خاں صاحب نے فرط محبت کے ساتھ اسے چوم لیا۔ اس کے بعد حضرت صاحب نے ایک پر معارف تقریر فرمائی جو پوری توجہ اور محویت کے ساتھ سنی گئی۔ حضرت صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اس مقدمہ سے ایک سال قبل متعدد بار ایک رویاء دکھائی تھی کہ ایک شخص آپ کی عزت کو نقصان پہنچانا چاہے گا۔ لیکن وہ اپنی اس خواہش میں ناکام رہے گا۔

عدالت میں مقدمہ پیش ہوا۔ اور اس مندرجہ بالا رویاء کے مصداق مقدمہ خارج کر دیا گیا کچہری سے واپس حضرت صاحب کوٹھی پر تشریف لائے۔ وعظ و نصیحت کا سلسلہ جاری رہا۔ لوگ کثرت کے ساتھ پنجاب کے تمام حصوں سے زیارت کی غرض سے جمع تھے بیعت کا سلسلہ شروع ہوا تو گیارہ سو مردوں اور دو سو عورتوں نے بیعت کی۔

مکرم عبدالصمد صاحب ولد محمد خان سکنہ دوالمیال ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال) ان مشتاقان زیارت میں شامل تھے۔ جب آپ نے حضرت صاحب کا پُر نور اور پر کشش چہرہ دیکھا۔ تو دیکھتے ہی رہ گئے۔ ان کو اپنی خبر نہ رہی اور انہوں نے کہا کہ یہ کاذب کا چہرہ نہیں

اور جہلم میں ہی حضرت بانی سلسلہ کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ اور اپنے آپ کو رفقاء حضرت بانی سلسلہ میں شامل کر لیا۔
(البدر 23-30 جنوری 1903ء فہرست رفقاء نمبر 270 صفحہ نمبر 15)

یہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا فیضان نظر تھا کہ مکرم عبدالصمد صاحب کی اس بیعت کی بدولت آپ کے فرزند قاضی عبدالرحمان صاحب نے دوسرے امیر جماعت احمدیہ دوالمیال کی حیثیت سے دوالمیال جماعت کی فرقان بٹالین میں قابل قدر خدمات اور احمدیت کی ہر رنگ میں حتی المقدور خدمت کی۔ اور آپ کے پوتے ملک مبارک احمد صاحب نے جامعہ احمدیہ ربوہ میں پروفیسر کی حیثیت سے اپنی گراں قدر خدمات سر انجام دیں۔ ان کی وفات پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے فرمایا "موصوف بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ عربی ادب پر پورا عبور تھا۔ تراجم اور مضامین ان کی یاد ہمیشہ زندہ رکھیں گے۔ سلسلہ کے لئے نہایت مفید وجود تھے۔ ان کی خدمات قابل تحسین ہیں" آپ کے دوسرے پوتے ملک محبوب احمد صاحب گھانا میں احمدیت کی خدمت پر مامور ہیں۔ آپ کے تیسرے پوتے ملک بشارت احمد صاحب دفاتر انجمن احمدیہ ربوہ میں احمدیت کی خدمت میں دن رات کوشاں ہیں۔ غرض آپ کا خاندان احمدیت کے فضلوں کی بدولت احمدیت کے رنگ میں رنگا ہوا ہے۔

مکرم عبدالصمد صاحب کے ہمراہ دوالمیال کے مکرم محمد علی صاحب ولد [illegible] خان بھی تھے۔ انہوں نے بھی جہلم میں جب حضرت صاحب مولوی کرم دین بھیں کے مقدمہ کے سلسلہ میں تشریف لائے تھے تو حضرت بانی سلسلہ کا دیدار کرنے کے بعد حضرت صاحب کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر دی تھی۔ اور اپنے آپ کو بیعت کے بعد رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ میں شامل کر لیا تھا۔ (غیر مطبوعہ نوٹس کپتان عبداللہ خان باب الابواب ربوہ جو انہوں نے قاضی عبدالرحمان صاحب دوسرے امیر جماعت احمدیہ دوالمیال کی یاد داشتوں سے مورخہ 5۔ اپریل 1963ء کو ربوہ میں تحریر کئے تھے)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے درجات بلند فرمائے۔ انہیں جنت کا مکین بنائے۔ اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے اور سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

---

## ایک اچھی بات

گناہوں سے پاک ہونے کے واسطے بھی اللہ ہی کا فضل درکار ہے۔ جو مانگتا ہے اس کو ضرور دیا جاتا ہے۔

---

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:

جن لوگوں کو خدا کی طرف پورا التفات نہیں ہوتا انہیں کو عبادت میں بہت وساوس آتے ہیں دیکھو ایک قیدی جب ایک حاکم کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو کیا اس وقت اسکے دل میں کوئی وسوسہ گزر جاتا ہے ہرگز نہیں ہمہ تن حاکم کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس فکر میں ہوتا ہے کہ ابھی حاکم کیا حکم سناتا ہے اس وقت وہ تو اپنے وجود سے بھی بالکل بے خبر ہو جاتا ہے ایسا ہی جب صدق دل سے انسان خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے اور سچے دل سے اس کے آستانہ پر گرے تو کیا مجال ہے کہ شیطان وساوس ڈال سکے شیطان انسان کا پورا دشمن ہے کلام الٰہی میں اس کا نام عدو رکھا گیا ہے اس نے اول تمہارے باپ کو نکالا پھر وہ اس پر خوش نہیں اب اس کا یہ ارادہ ہے کہ تم سب کو دوزخ میں ڈالے

یہ دوسرا حملہ پہلے سے بھی زیادہ سخت ہے وہ ابتدا سے بدی کرتا چلا آتا ہے وہ چاہتا ہے کہ تم پر غالب آوے لیکن جب تک کہ تم ہر بات میں خدا تعالیٰ کو مقدم رکھو گے وہ ہرگز تم پر غالب نہ آسکے گا جب انسان خدا کی راہ میں دکھ اٹھاتا ہے اور شیطان سے مغلوب نہیں ہوتا تب اس کو ایک نور ملتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

# مکرم عبدالغنی فاروق آف سونگیا- تنزانیہ

ملک رفیق احمد مربی سلسلہ

1973ء میں خاکسار کو تنزانیہ جانے کا موقعہ ملا- کچھ وقت تو دارالسلام میں گزارا جہاں ہمارے بزرگ مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی اور مکرم عبدالکریم شرما صاحب کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ ملا- جب مکرم ملک جمیل الرحمان صاحب رفیق تنزانیہ تشریف لائے تو مجھے سونگیا جانے کا ارشاد ہوا-

سونگیا کا سفران دنوں بہت ہی کٹھن قسم کا تھا- شام کے قریب بس دارالسلام سے چلتی تھی اور ساری رات اور سارا دن سفر کرتے رہنے کے بعد یہ 700 میل کا سفر مکمل ہوتا تھا- ارنگا سے آگے تھوڑی دور جانے کے بعد پکی سڑک ختم ہو جاتی تھی اور پہاڑی پتھریلے علاقے میں پتھروں کو کاٹ کر غیر ہموار سڑک بنائی گئی تھی- خاکسار اپنی منزل کے لئے جب روانہ ہوا تو بہت سے دوست بس کے اڈہ پر چھوڑنے آئے گویا کہ ہم غیر ملک میں جارہے ہیں- 28 گھنٹے کے سفر کے بعد جب بس سونگیا پہنچی تو اترتے ہی یہ محسوس ہوا کہ وہاں دوستوں کو میرے آنے کی اطلاع ہی نہیں لیکن اڈہ پر جونہی مکرم عبدالغنی صاحب فاروق کا نام لیا تو سب عزت سے پیش آئے تو فوری طور پر اس بات کا علم ہوا کہ شہر میں آپ بہت جانی پہچانی شخصیت ہیں-

مکرم ابراہیم صاحب جو ان کے نواسے تھے وہ اڈہ پر ہی مل گئے جو مجھے اپنے نانا کے پاس لے گئے- جب انہیں اس بات کا علم ہوا کہ مجھے سونگیا بھجوایا گیا ہے تو وہ بہت خوش ہوئے- آپ کی کریانہ کی ایک چھوٹی سی دوکان تھی جس میں آپ اپنے نواسے مکرم عبدالمجید فاروق صاحب کو ساتھ لئے کام کرتے تھے- اس دوکان کے ساتھ ساتھ آپ نے بیکری بھی بنائی ہوئی تھی- تھوڑی دیر آرام کرنے کے بعد ان کے ساتھ قریب ہی ایک مکان میں گئے جو انہوں نے کرایہ پر لیا ہوا تھا اور اس میں ایک بڑا سا خالی کمرہ تھا جس کے متعلق انہوں نے بتایا کہ یہ حصہ کافی عرصہ سے خالی پڑا ہے چنانچہ اس کو صاف کرنے کے بعد یہاں رہائش کا انتظام کردیا گیا- آپ کی عمر 90 سال کے قریب تھی- گجرات کاٹھیاوار کے رہنے والے تھے اور گجراتی زبان ان کی ساری فیملی بولتی تھی- تقریباً تین سال ان کے پاس رہنے کا موقعہ ملا اور بہت سی خوبیاں دیکھنے میں آئیں-

مکرم فاروق صاحب کی یہ خواہش تھی کہ علمی طور پر افریقین دوستوں کی خدمت کی جائے چنانچہ ان کے مشورہ سے بچوں کو یسرنا.... پڑھانا شروع کیا گیا- عربی زبان بھی سکھائی جانے لگی- آپ روزانہ ہی خوشی سے شاگردوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو دیکھنے آتے اور جب انہوں نے دیکھا کہ برآمدہ میں جگہ ناکافی ہوگئی ہے تو ایک الگ کمرہ اس مقصد کے لئے تعمیر کیا اور عبادت ادا کرنے کے لئے ایک بڑے کمرے کی تعمیر کی-

آپ بہت سخی دل تھے ہمارے قریب ہی ایک عبادت گاہ تھی جو سنی مسلمانوں کی تھی اس میں صفیں مہیا کرتے رہنا آپ کا معمول تھا بہت سے غریب اور نادار لوگ آپ کے پاس آکر اپنی ضروریات کے لئے خوراک یا رقم لے جاتے- غرباء کی مدد کرنا ان کا روز کا معمول تھا- اکثر و بیشتر رات کے وقت تشریف لاتے اور دیر تک علمی گفتگو ہوتی رہتی-

مکرم فاروق صاحب اس زمانہ میں جماعت میں شامل ہوئے تھے جن دنوں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ایسٹ افریقہ میں مربی متعین تھے- مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کو آپ بہت ہی یاد کیا کرتے تھے کہ ان کے ذریعہ انہیں احمدیت میں داخل ہونے کی توفیق ملی- اکثر وہ ان دنوں کے بہت سے واقعات کا تذکرہ کرتے اور اس قسم کے حالات بیان کرنے سے بہت لطف اندوز ہوتے-

آپ کی یہ خواہش تھی کہ آپ کی اولاد اس نعمت سے محروم نہ رہے بلکہ وہ اعلیٰ سے اعلیٰ رنگ میں علم حاصل کر سکے- جس مکان میں خاکسار مقیم تھا اس کے ایک حصہ میں جو سڑک کی طرف کھلتا تھا ان کے نواسے مکرم محمد رفیق صاحب کا سٹوڈیو تھا جو خدا کے فضل سے بہت ہی کامیابی سے چل رہا تھا- مکرم فاروق صاحب کی یہ خواہش تھی کہ چندہ ادا کرنے کی طرف بہت زیادہ توجہ ان کی اولاد کو بھی ہو اور اللہ تعالیٰ نے یہ فضل کیا کہ ان کے نواسوں نے پوری طاقت سے اس اچھے کام میں حصہ لینا شروع کر دیا- کاروباری آدمی کو اپنے منافع کے متعلق یہ واضح نہیں ہوتا کہ کتنا ہوا ہے جب تک وہ روزانہ کا حساب پوری طرح نہ رکھے- مکرم محمد رفیق صاحب نے یہ مشکل دیکھی تو اس کا حل یہ کیا گیا کہ شام کے وقت ان کے ہاتھ میں سٹوڈیو کے اخراجات پورا کرنے کے بعد جو اصل رقم موجود ہو اس کا چندہ روزانہ ہی ایک طرف رکھ دیں- چنانچہ انہوں نے نہایت مخلصانہ طریق سے اس طرف توجہ کی اور وہ چندہ جو پہلے سو سے بھی کم ہوتا تھا ایک دم ہزاروں میں پہنچ گیا-

مکرم فاروق صاحب کی یہ انتہائی خواہش ہوتی کہ افریقن دوست عبادات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ چندوں میں بھی بھرپور حصہ لیں اور اس کے لئے عملی رنگ میں کوشش کیا کرتے تھے- ایک دفعہ کا واقعہ یاد ہے کہ جب ہم دونوں بیٹھے تھے تو ایک نواحمدی تشریف لائے اور کہا کہ اسے 500 شلنگ قرض چاہئے- آپ نے دریافت کیا کہ تمہارے پاس کتنی رقم ہے اس نے چند شلنگ بتائے تو مزید کچھ شلنگ دے کر اس کے پچاس شلنگ بنادیئے اور کہا کہ کل سے پھیری کے ذریعہ پچاس کی سبزی لے کر فروخت کرو لیکن شرط یہ ہے کہ شام کو جتنی آمد ہو اس کا تم نے چندہ نکالنا ہے تو یہ رقم ضرور بڑھے گی اور چند دنوں میں تمہارے پاس 500 شلنگ بھی جمع ہو جائیں گے- چنانچہ اس نے پچاس شلنگ سے کاروبار شروع کیا اور دوسرے دن شام 70 پنس چندہ دیا اور 2 ہفتے کے بعد یہ 50 شلنگ بڑھ کر 2 سو ہو چکے تھے اور دو ماہ بعد وہ روزانہ پانچ سو کی سبزی بیچنے لگا- اس طرح اس کو یہ یقین بھی ہو گیا کہ خدا کی راہ میں مال خرچ کرنے سے کبھی کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا چلا جاتا ہے-

مکرم فاروق صاحب نے اپنی بچیوں نواسوں نواسیوں کی بہت اعلیٰ طریق سے تربیت کی تھی اور وہ اکثر ان کے ہاتھوں سے غرباء کی مدد کراتے اور مختلف دینی ضروریات کے لئے اپنوں اور غیروں کو مدد مہیا کرتے- شہر کے قریب ہی عبادت گاہ کے لئے تقریباً تین کنال کا پلاٹ لیا گیا تھا اس میں تعمیر کے اخراجات کے لئے ہم اکثر سوچا کرتے اور مختلف تدابیر کرتے- انہوں نے اپنے نواسوں کے دلوں میں یہ چیز بٹھادی تھی کہ خدا کی رضا کے لئے رقم خرچ کرنے سے رقم بڑھے گی اور ضرور بڑھے گی- ان کی وفات کے بعد اس قطعہ زمین میں جو ان کی کوششوں سے خرید اگیا تھا عبادت گاہ کی تعمیر کا کام شروع ہوا تو ان کے نواسوں نے اس کی تعمیر میں بھرپور حصہ لیا- جب بھی وہ جوش و خروش سے حصہ لیتے اور قطعاً اس بات کی پرواہ نہ کرتے کہ ان کے پاس دوکان کا راس المال کم ہو جائے گا تو ان کی زبانوں پر اپنے نانا مکرم عبدالغنی صاحب فاروق اور مکرم شیخ مبارک احمد کی یاد ضرور ہوتی-

مکرم فاروق صاحب کی تربیت کا اثر ان کی فیملی پر ثبت تھا- عبادت گاہ سونگیا کی تعمیر جاری تھی کہ رقم ختم ہو گئی- مکرم محمد منور صاحب سے دارالسلام میں بات کی تو انہوں نے بھی رقم ارسال کی لیکن وہ بھی جلد ختم ہو گئی- بارشوں کا موسم تھا اور کام جلد ختم کرنے کی ضرورت تھی- چنانچہ جمعہ کے دن سواحیلی زبان میں خوب جوشیلے طریقے سے چندہ کی تحریک کی رات کے وقت ان کے نواسے مکرم عبدالعزیز ورداصاحب اپنے گھر سے اور اپنی خالہ کے گھر سے سب بہنوں ماؤں کا زیور اکٹھا کر کے لے آئے کہ اس کو بیچ کر کام مکمل کیا جائے چنانچہ اس کے بیچنے کے بعد کام مکمل کرنے میں بہت مدد ملی-

مکرم فاروق صاحب کی وفات اچانک ہوئی- ایک دن ہم شام کے وقت اکٹھے بیٹھے باتیں کرتے رہے پھر ایک اور دوست کے ساتھ گھر کے برآمدے میں دس بجے تک بیٹھے رہے اور بعدہ اپنے نواسے نواسیوں سے کافی لمبی گفتگو کرنے کے بعد وہ جب سونے کے لئے اپنے کمرے میں گئے تو اچانک پیٹ میں تکلیف محسوس ہوئی اور چند لمحوں میں وہ فوت ہو گئے اللہ تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں رکھے-

مکرم فاروق صاحب اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب دونوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے بے پناہ محبت نظر آئی- چند دن ہوئے شیخ صاحب نے امریکہ سے خط میں مجھے اس بات کی تحریک کی کہ ان کے حالات الفضل کے لئے لکھوں چنانچہ مناسب سمجھا چند باتیں تحریر کر دوں-

---

تعارف دینی کتب

# الاصابہ فی تمییز الصحابہ

انتصار احمد نذر مربی سلسلہ

مصنف: شہاب الدین ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (773ھ-852ھ)

حضرت علامہ ابن حجر کا شمار حدیث کی خدمت انجام دینے والے متاخرین علماء میں ہوتا ہے خاص طور پر آپ کی کتب فتح الباری شرح صحیح البخاری، بلوغ المرام، نزھہ النظر فی توضیح نخبہ الفکر اور الاصابہ فی تمییز الصحابہ کو لوگوں نے ہاتھوں ہاتھ لیا اس کی وجہ آپ کا بلند مرتبہ و مقام ہے-

اس کتاب میں علامہ ابن حجر نے سب سے پہلے ان کتابوں کا ذکر کیا ہے جو ان سے پہلے آنحضور ﷺ کے صحابہ کے حالات زندگی پر لکھی جا چکی تھیں- الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب کے ضمن میں وہ لکھتے ہیں کہ ابن عبداللہ نے اپنی کتاب کا نام الاستیعاب اس لئے رکھا کہ اس سے پہلے لکھی جانے والی کتابوں کا اس میں خلاصہ آگیا ہے- یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ "اسد الغابہ" کی موجودگی میں صحابہ کے حالات پر ایک نئی کتاب لکھنے کی آخر کیا ضرورت پیش آگئی اس کا جواب ابن حجر ہی کی زبانی سنئے وہ لکھتے ہیں کہ ابن اثیر نے اپنی کتاب میں صحابہ اور غیر صحابہ کو خلط ملط کر دیا ہے اس لئے مجھے ایک نئی کتاب کی تالیف کی ضرورت محسوس ہوئی جس میں میں صحابہ کو غیر صحابہ سے ممیز کر دوں اسی وجہ سے میں نے اس کا نام "الاصابہ- فی تمیز الصحابہ" رکھا ہے-

وہ لکھتے ہیں کہ آنحضور ؐ کے اکثر صحابہ کے احوال اس لئے معلوم نہیں ہو سکے کہ کچھ تو حضرت ابوبکرؓ کے دور میں مرتدین کی یورش کے دوران شہید ہو گئے اور کچھ حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کے دور میں- بہت سے صحابہ بدوی تھے جو صرف حجۃ الوداع کے موقعہ پر حاضر ہوئے-

ابن حجر نے صحابہ کو چار قسموں میں تقسیم کیا ہے-

(1) روایات حدیث سے جن کے صحابی ہونے کا پتہ چلتا ہے قطع نظر اس کے کہ روایات درست ہیں یا غلط-

(2) وہ صحابہ جن کی پیدائش آنحضور ؐ کے دور میں ہوئی اور انہوں نے بچپن اور سن تمیز میں حضور ؐ کو دیکھا-

(3) وہ کبار صحابہ جن کا ذکر ابن اثیر اور ابن عبدالبر نے اپنی کتابوں میں کیا ہے اور جنہوں نے جاہلیت کا زمانہ بھی پایا تھا اور اسلام کا بھی-

(4) وہ لوگ جن کا ذکر پچھلی کتابوں میں بطور صحابہ غلطی سے ہو گیا-

ابن حجر نے "صحابی" کی بھی تعریف کی ہے اور

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود مجیب اصغر

# ممنونِ احسان

روزنامہ الفضل ربوہ کے ایڈیٹر محترم جناب نسیم سیفی صاحب سابق رئیس دعوت الی اللہ نائیجیریا نے ممنون احسان کے نام سے واقعات کا جو سلسلہ شروع کروایا ہے وہ نہایت ایمان افروز ہونے کے علاوہ دلوں میں نیک تبدیلی بھی پیدا کرنے کا موجب بن رہا ہے اور دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی رہتی ہے کہ انسان انسان کی خدمت کرنے کی توفیق پائے احسان کی نیت سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی نیت سے خدمت کا یہ جذبہ ابھرتا رہے۔ حضرت امام الثالث نے جماعت احمدیہ عالمگیر کو یہ جذبہ ابھارنے کے لئے کئی ماٹوز عطا فرمائے جن میں یہ ماٹو بہت معروف ہے۔

Love For All Hatred For None

یعنی محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں چودھویں اور پندرھویں صدی ہجری کے سنگم پر آپ نے جماعت کو دو ماٹو دیئے تھے حمد اور عزم اور اپنے دور کے آخری جلسہ سالانہ پر جو 1981ء میں منعقد ہوا دو مزید ماٹو عطا فرمائے تھے محبت و پیار اور ہمدردی و خیر خواہی۔ خدا کرے ہم ان رہنما پیارے اصولوں پر عمل کرنے کی توفیق پانے کے قابل ہو جائیں اور اللہ کے بندوں کی خدمت کے ساتھ ساتھ اللہ کا شکر کرنے والے ہوں اور اپنے محسنوں کے احسان کو یاد کرکے ان کے لئے دعاؤں کی توفیق پانے والے ہوں۔

یوں تو اس سلسلہ میں زندگی میں کئی واقعات وقوع پذیر ہوئے اور بہت سارے محسنوں کا ذکر کرنے کو جی چاہتا ہے تاہم اختصار سے کام لیتے ہوئے ایک دو واقعات پر ہی کفایت کی جائے گی۔

1 یہ 1974ء کے پر آشوب زمانے کی بات ہے اپنے مالوف وطن میں گھربار چھن جانے کے بعد جب میرے والدین ربوہ تشریف لائے تو ہمارے لئے کرائے کے مکان کا بہت بڑا مسئلہ تھا۔ میں اس وقت سندھ میں ملازمت کے سلسلہ میں مقیم تھا اور مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب ان دنوں خدام الاحمدیہ کی طرف سے قائد ضلع حیدر آباد تھے۔ ایک کھانے کے دوران میں نے ان کو دعا کی غرض سے اپنی مشکل بتائی۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے پاکستان سے باہر کچھ سالوں کے لئے Deputation مل رہی تھی اور میں نے تھوڑا عرصہ پہلے ربوہ میں ایک مکان خریدا ہے تاکہ بیرون ملک قیام کے دوران اپنے بیوی بچوں کو سرکاری مکان سے اپنے مکان میں ربوہ منتقل کر جاؤں لیکن اب مجھے سرکاری مکان میں ہی اپنے بیوی بچے چھوڑ کر باہر جانے کی اجازت مل گئی ہے اس لئے آپ بے شک میرے ربوہ کے مکان میں اس وقت تک رہیں جب تک آپ کا کوئی مستقل انتظام نہیں ہو جاتا۔ میں نے کہا کہ میں کرایہ دے کر رہوں گا۔ کہنے لگے کہ ایک شرط ہے پہلے چھ ماہ کرایہ نہیں ہوگا اور اس کے بعد بے شک دے دیں۔ میں نے اصرار کیا کہ میں کرایہ ادا کرنے کا متحمل ہوں اور مجھے کوئی دقت نہیں ہوگی تو کہنے لگے پھر کہیں اور انتظام کرلیں! اگر میرے گھر میں رہنا ہے تو پہلے چھ ماہ مفت رہنا پڑے گا اور اس کے بعد سے کرایہ شروع ہوگا۔ چنانچہ میں نے ان کی اس پیشکش کو قبول کرلیا اور اس طرح ہم ربوہ میں چھ ماہ کرائے کے بغیر اور بعد میں اس وقت تک کرایہ ادا کرکے محترم چوہدری عبدالغفور صاحب کے گھر میں رہے جب تک اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنا مکان عطا فرما دیا اور ہم پھر اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے اپنے گھر میں منتقل ہو گئے چوہدری عبدالغفور صاحب کا یہ احسان یاد کرکے میں ہمیشہ اپنے دل میں ان کے لئے ممنونیت کے جذبات محسوس کرتا ہوں اور ان کے لئے اور ان کے اہل و عیال اور خاندان کے لئے دعا کی توفیق پاتا ہوں۔ ضمناً یہاں ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ محترم چوہدری عبدالغفور صاحب حیدرآباد کے امیر ضلع رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی صحت اور عمر میں بے حد برکت دے۔ اور آپ کو مع اہل و عیال اپنے فضلوں اور رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا رہے۔

2 ایک اور واقعہ 1989ء کا ہے جو لاہور میں رونما ہوا۔ اس وقت میں سروس کے سلسلہ میں لاہور میں قیام پذیر تھا۔ والدین اور بیوی بچے ربوہ میں تھے صدر صاحب گلبرگ لاہور کے ہاں عاملہ کا اجلاس تھا میں بھی ان کی عاملہ میں شامل تھا رات گئے اجلاس ختم ہوا اس اجلاس کے دوران مقامی تقریبات صد سالہ جوبلی کے لئے لاہور کی جماعت نے میرے ذمہ جو رقم لگائی تھی وہ اجلاس کے دوران میں نے ادا کردی اور خالی جیب واپس آگیا۔ واپس جب اپنے کمرے میں پہنچا تو ایک دوست (محترم شیخ مبشر احمد صاحب) مجھے تلاش کرتے ہوئے ملے اور مجھے بتایا کہ میری والدہ محترمہ کا آناً فاناً ربوہ میں انتقال ہو گیا ہے اور میرے سب سے چھوٹے بھائی (خالد بلال احمد صاحب) نے اپنے دوست (ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب) کے ذریعے ان تک یہ پیغام پہنچایا ہے کہ وہ مجھے یہ پیغام پہنچادیں۔ یہ پیغام دے کر شیخ مبشر احمد صاحب تو رخصت ہو گئے اور میری یہ حالت کہ سردی کا موسم، جیب میں ایک پیسہ نہیں اوپر سے غم کا پہاڑ۔ دل ہی دل میں دعا کرکے بیگ تیار کیا اور باہر نکلا قریب ہی ایک احمدی دوست (محمد اسلم صاحب) کی لیمپس کی دوکان تھی ان کے پاس گیا انہوں نے مجھے دیکھا تو پوچھنے لگے کہ خیریت تو ہے میں نے بتایا کہ ابھی گھر سے محترمہ والدہ صاحبہ کی وفات کا پیغام آیا ہے اور میں ربوہ جا رہا ہوں۔ ان کے دل میں نہ جانے کیا خیال آیا جو دن بھر میں Sale ہوئی تھی چند ہزار روپے از خود ہی میری جیب میں ڈال دیئے اور ریلوے اسٹیشن تک رکشا پر میرے ساتھ آئے سرگودھا کی طرف جانے والی آخری ویگن تھی کوئی ساڑھے دس بجے رات کا وقت ہوگا اور جنوری کا مہینہ تھا اور 15 تاریخ تھی میں نے بقیہ سواریوں کا کرایہ ادا کیا تاکہ وہ فوراً ویگن چلا دے اور تقریباً ایک بجے نصف شب میں ربوہ میں پہنچ گیا اور اپنی والدہ محترمہ کے جنازے میں شامل ہوا۔ محترم محمد اسلم صاحب کا یہ احسان کہ خود بخود میری جیب میں اڑھائی تین ہزار روپے ڈال دیئے اور میں باعزت طریقے سے گھر پہنچ گیا اور والدہ صاحبہ کے جنازہ میں شامل ہو گیا جب بھی یاد آتا ہے آنکھیں اشک بار ہو جاتی ہیں اور ان کے لئے دل سے دعا نکلتی ہے کہ جس خدا نے انہیں میری اس کیفیت میں مدد کے لئے القاء کیا خدا تعالیٰ انہیں خود اس کا بہترین بدلہ دے۔

آمین

---

مرزا خلیل احمد قمر

# جہاں داد خان واربرٹن کیسے بنا

ماہنامہ انصار اللہ ماہ اگست 97ء کے شمارے میں خاکسار کا مضمون ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک کے بارے میں شائع ہوا ہے۔ جس میں ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک کے افغان ہونے کے بارے میں مورخ احمدیت حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب کی شہادت درج ذیل کی گئی تھی۔

"ہنری مارٹن کلارک دراصل ایک سرحدی یتیم مسلمان تھا۔ جس طرح مسٹر واربرٹن پنجاب پولیس میں افسر تھے۔ یہ دونوں بچپن میں عیسائیوں کے ہاتھ آگئے۔ ہنری مارٹن کلارک کی شکل و صورت اور لب و لہجہ پٹھانوں کا سا تھا۔ اور بھی چند پٹھان اس مشن سے وابستہ تھے۔"

(حیات احمد عہد جدید جلد دوم ص 340)

ہنری مارٹن کلارک کے مسلمان افغان ماں باپ کا بچہ ہونے کا تفصیلاً ذکر کیا جا چکا ہے۔ ہنری مارٹن کلارک جب عیسائیوں کے ہاتھ آیا تو اتنا کم عمر تھا کہ اسے اپنا اصل نام تک یاد نہیں تھا یا وہ جان بوجھ کر اپنا مسلمان ہونا چھپانا چاہتا تھا۔ اس سلسلہ میں ایک اور شہادت کہ مسلمان نام تبدیل کرکے انگریزی نام رکھے جاتے تھے کہ ان کے ذہنوں میں کبھی مسلمان ہونے کا تصور تک آئے اور لوگ بھی ان کو انگریز ہی سمجھتے رہیں۔ مسٹر واربرٹن جو پنجاب پولیس میں ایک ذمہ دار پولیس افسر تھے جن کا حضرت شیخ صاحب نے ذکر کیا آیئے دیکھتے ہیں کہ مسلمان افغان ماں باپ کا یہ بچہ جس کا نام "جہاں داد خاں" تھا مسٹر واربرٹن کیسے بنا اس سلسلہ میں ایک ریٹائرڈ پولیس آفسر سید دبیر حسین صاحب مرحوم کا ایک پرانا مکتوب ہفت روزہ لاہور میں شائع ہوا ہے۔ جس میں وہ پنجاب کی تاریخی شخصیت مسٹر واربرٹن انسپکٹر جنرل پولیس کے بارے میں لکھتے ہیں۔

پاکستانی پنجاب میں شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب کے درمیان "واربرٹن" نام کا ریلوے سٹیشن ہے۔ اس مقام کو یہ نام برٹش گورنمنٹ نے ایک پولیس افسر جان واربرٹن کے اعزاز میں دیا تھا جسے لوگ انگریز سمجھتے تھے مگر حقیقت کچھ اور تھی "واربرٹن" کا پورا نام "جان پال واربرٹن" "سی آئی ایس" کا خطاب پایا پنجاب کے دیہاتی اسے "بٹن صاحب" کہا کرتے تھے۔ اس کی ماں مسلمان تھی۔ جس کا نام "شاہجہان بیگم" تھا۔ یہ خاتون افغانستان کے شاہی خاندان سے تھی۔ اس کی پہلی شادی فیض طلب خاں سے ہوئی۔ تنک مزاج تھی۔ جلد ہی طلاق ہو گئی۔ بے حد حسین عورت تھی۔ سرحد میں ایک انگریز واربرٹن سے شادی رچالی۔ ان دنوں اس کی گود میں شیر خوار بچہ تھا۔ جس کا نام "جہاں داد خاں" تھا۔ رابرٹ واربرٹن فرنگی توپ خانے فورس کا بڑا افسر تھا۔ اس نے بچے کا نام بدل کر "جان پال واربرٹن" رکھ دیا......

واربرٹن کی شادی= واربرٹن کی اپنی شادی کا قصہ بھی بڑا رومانی اور ڈرامائی ہے 1863ء میں وہ لدھیانے میں اپنے ماں باپ کے پاس تھا۔ صبح سویرے سیر کو نکل جاتا۔ سحر خیزی ہر کمال کی جان ہے ایک صبح اس نے اچانک دیکھا کہ ایک گرانڈیل "کتا" خطرناک طور پر ایک نوخیز حسینہ پر حملہ آور ہوا۔ اور اسے زمین پر گرا کر بھنبھوڑنے لگا۔ واربرٹن نے آؤ دیکھا نہ تاؤ دوڑ کر کتے کی پچھلی ٹانگیں پکڑ کر زمین پر گھسیٹا اور پتھر سے اس کا سرپاش پاش کر دیا اور یوں دوشیزہ کو موت کے منہ سے بچالیا۔ کچھ دنوں بعد اس کی شادی اسی حسینہ سے ہوئی۔

کرنل "رابرٹ واربرٹن" کی کوشش سے وہ پنجاب پولیس میں "اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس" کے عہدہ پر بھرتی کر لیا گیا 1872ء میں وہ لدھیانے میں سپرنٹنڈنٹ پولیس تھا۔ خطرناک جرائم پیشہ گروہوں کے استیصال میں اس نے بڑا نام پیدا کیا۔ "بٹن صاحب بٹن صاحب" کا سارے پنجاب میں شہرہ ہو گیا۔ دیسی زبانیں بولنے اور بھیس بدلنے میں اس کو بڑا ملکہ تھا۔ خود دن رات مجرموں کی سراغ برداری میں لگا رہتا۔ دیانتداری کی آپ اپنی مثال تھا۔ 1900ء میں پنجاب سے ریٹائر ہو کر بٹالہ ریاستی پولیس کا انسپکٹر جنرل ہو کر چلا گیا اور وہیں وفات پائی۔

"افغان ماں باپ کا یہ بیٹا جسے لوگ انگریز سمجھتے رہے آج بھی شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب کے درمیان ایک ریلوے سٹیشن کے نام سے زندہ ہے"

(ہفت روزہ لاہور "23- اگست 1997ء ص 11)

---

روحانی رفعتیں یا روحانی بلندیاں جن ستونوں کے سہاروں پر کھڑی ہیں وہ انسان کے بنائے ہوئے سطون اور سہارے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے ستون اور سہارے ہیں ان سہاروں کے بغیر انسان رفعتیں اور بلندیوں پر کھڑا ہی نہیں رہ سکتا۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

# سگریٹ نوشی کے خلاف عالمگیر مہم

سگریٹ نوشی کے خلاف ایک عالم گیر مہم چلائی جارہی ہے تاکہ سگریٹ نوشی کے نتیجہ میں ہونے والی بیماریوں اور فضاء کی آلودگی میں کمی کی جا سکے۔ اس سلسلے میں مختلف ملکوں میں قانون سازی بھی کی جارہی ہے کہ سگریٹ نوشی پبلک ٹرانسپورٹ اور پبلک جگہوں میں نہ کی جائے۔ اور کم عمر بچوں کو اس سے بچایا جاسکے۔ اور اس قانون سازی کی وجہ سے سگریٹ بنانے والی کمپنیوں پر بھی اثر پڑ رہا ہے اور وہ بھی اب کم از کم اس بات کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو گئی ہیں کہ سگریٹ نوشی اچھی بات نہیں ہے اور اس سے پبلک کو بچانا ہر اچھی حکومت کا فرض ہے امریکہ میں اسی قسم کی مہم کے دوران جو سگریٹ ساز کمپنیوں کے خلاف چلائی جارہی ہے ایک بڑی کمپنی فلپس مارک نے کھلے عام یہ تسلیم کیا ہے کہ سگریٹ نوشی سے آدمی کی موت واقع ہو سکتی ہے۔ اس کمپنی کے چیئرمین جیفری بیول نے یہ تسلیم کیا ہے کہ امریکہ کے ایک لاکھ افراد ان بیماریوں سے مرے ہوں گے جو سگریٹ نوشی سے ہوتی ہیں تاہم انہوں نے یہ ماننے سے انکار کیا کہ سگریٹ نوشی سے کینسر بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ بات ثابت ہو گئی تو وہ اپنی کمپنی بند کرنے کے لئے تیار ہیں۔ مسٹر بیول نے فلوریڈا (امریکہ) ریاست کی جانب سے تمباکو کی صنعت کے خلاف دائر کئے گئے مقدمے کے دوران عدالت میں یہ بات کہی۔ کمپنی کی طرف سے عدالت میں دیئے گئے بیان کو حکام اپنی بڑی کامیابی سمجھتے ہیں۔

OOO

## ملٹی نیشنل کمپنیاں

ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزوں کی ایک ایسی کمپنی تھی جس نے انگلستان کے ہندوستان پر قبضہ کے لئے راہ ہموار کی تھی۔ اگر اس وقت کے مغل بادشاہ اس کمپنی کے پوشیدہ مقاصد کو سمجھ سکتے تو شائد ہندوستان کی تاریخ کسی اور طرح سے لکھی جاتی۔ پھر جنگ عظیم کے بعد ایسے حالات پیدا ہوئے کہ انگلستان کے علاوہ دوسرے مغربی ممالک کو بھی اپنی اپنی کالونیوں سے دست بردار ہونا پڑا۔ اور تمام ایشیائی اور افریقی ممالک آزاد ہو گئے۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایسٹ انڈیا کمپنی والا ہتھیار پھر ایک دفعہ استعمال کیا جارہا ہے۔ بڑی بڑی ملٹی نیشنل کمپنیاں دنیا بھر میں اپنی اجارہ داری قائم کرنے کی کوشش میں لگی ہوئی ہیں اور آخر کار تمام ملکوں کی معیشت کے ان کے سامنے بے بس ہونے کا خطرہ پایا جاتا ہے اور ان کمپنیوں کا عالمی کاروبار پر جس طرح قبضہ ہے اور جس کے نتیجہ میں انہوں نے اتنی جمع کرلی ہے کہ بڑی بڑی حکومتوں کا بجٹ بھی ان کے سامنے کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔

خبر آئی ہے کہ خوراک کے عالمی کاروبار پر دس کارپوریشنیں قابض ہیں۔ امریکہ کی کمپنی جنرل موٹرز کی سالانہ سیل پاکستان بنگلہ دیش نیپال یوگنڈا اور اور کینیا کی مجموعی قومی پیداوار سے زیادہ ہے۔ طیارہ سازی، الیکٹرونکس، سٹیل، تیل، کمپیوٹر اور میڈیا کے 40 فیصد پر صرف 5 کارپوریشنوں کی اجارہ داری ہے۔ صرف 4 کمپنیاں گندم، مکئی، کافی، چائے، اناس، کپاس، تمباکو اور پٹ سن کی 90 فیصد عالمی برآمدات کو کنٹرول کرتی ہیں۔ شیل دنیا کی دوسری بڑی کمپنی ہے جو 40 کروڑ ایکڑ اراضی کی مالک ہے اس بات کی نشان دہی جان وڈل کی کتاب "کلچر آن ٹرائل" میں کی گئی ہے۔ اس کتاب کے مطابق امریکی کمپنی "جنرل موٹرز" کی سالانہ سیل 133۔ ارب ڈالر ہے۔ ایک اقتصادی ماہر کا کہنا ہے کہ اس کمپنی کی مصنوعات کی سالانہ فروخت کی رقم پاکستان بنگلہ دیش نیپال یوگنڈا نائیجیریا کینیا تنزانیہ ایتھوپیا اور زائرے کی مجموعی پیداوار سے بھی زیادہ ہے۔ اسی کتاب میں بتایا گیا ہے کہ پوری دنیا کی 40 فیصد دولت 500 بڑی کمپنیوں کے قبضے میں ہے۔

OOO

## مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوجیوں کا گرتا ہوا مورال

اگرچہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں سات لاکھ کے قریب فوج کشمیری حریت پسندوں کی سرگرمیوں کی روک تھام کے لئے متعین کر رکھی ہے لیکن پھر بھی بھارتی فوجی جو کہ مقبوضہ کشمیر میں متعین ہیں ان پر خوف اور دہشت کا ایسا قبضہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کا مورال دن بدن گر رہا ہے اور وہ نفسیاتی طور پر متاثر معلوم ہوتے ہیں جس کے نتیجہ میں وہ ایک دوسرے سے لڑنے مرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ بھارتی فوج میں پھوٹ پڑ گئی ہے اور انہوں نے آپس میں لڑنا شروع کر دیا ہے۔ جمعرات کے روز باغی فوجیوں نے اپنے چار ساتھیوں کو ہلاک کر دیا۔ اس سے پہلے خبر ملی تھی کہ جموں سے 50 میل مغرب کی طرف ایک فوجی اڈے پر ایک فوجی افسر نے اپنے تین جونیئر افسروں کو حکم ماننے سے انکار کرنے پر گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ جبکہ دوسرے واقعہ میں سرحدی حفاظتی دستے کے ایک بھارتی باغی فوجی نے اپنے ساتھی فوجی کو گولی سے اڑا دیا۔ اور بعد میں خود بھی اپنے آپ کو گولی مار کر خودکشی کرلی۔ فوجیوں میں افسروں کا حکم نہ ماننے کا رجحان بڑھ رہا ہے اور وہ حریت پسندوں کا مقابلہ کرنے کی بجائے خودکشی کو ترجیح دے رہے ہیں۔ گزشتہ چند ماہ میں وادی میں متعدد افسروں سمیت بیس سے زائد بھارتی فوجی آپس کی لڑائی میں مارے جاچکے ہیں۔ اور یہ رجحان بڑھتا جارہا ہے۔

OOO

## ایران امریکہ تعلقات

ایران کے صدر کے نئے انتخابات میں محمد خاتمی برسراقتدار آئے ہیں۔ ان کے متعلق سب کا خیال ہے کہ وہ ایک لبرل سیاست دان ہیں اور انہوں نے اپنے منشور میں بھی لوگوں کو مزید آسانیاں بہم پہنچانے اور پرانی قدغنیں ختم کرنے کی نوید دی تھی۔ ان کو انتخابات میں ووٹ بھی بہت زیادہ حاصل ہوئے تھے اور ووٹ دینے والوں نے مذہبی لوگوں کی قیادت کو رد کر دیا ہے۔

اس نئی صورت حال میں امریکہ چاہتا ہے کہ ایران کے ساتھ تعلقات بہتر ہو سکیں دوسری طرف صدر ایران بھی اس بات کو مستحسن سمجھتے ہیں کہ ہر ملک کے ساتھ امن اور صلح صفائی سے زندگی بسر کی جائے۔ امریکہ نے تو پہلے ہی اس قسم کے اشارے دے رکھے ہیں کہ اگر ایران کے ساتھ تعلقات میں بہتری پیدا ہونے کی کوئی صورت نکل سکے تو اس کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ لیکن مشکل یہ پڑی ہے کہ دونوں ملکوں کی اناء آڑے آرہی ہے اور دونوں ملک چاہتے ہیں کہ اس کی ابتداء دوسرے کی طرف سے ہو۔ دونوں ملکوں کا کہنا ہے کہ اگر سرکاری سطح پر کسی قسم کی مخالفت کو کم کرنا ہے تو پہلا قدم دوسرا ملک اٹھائے۔ دونوں ملکوں کے ترجمانوں کا کہنا ہے کہ دوسری حکومت اگر حقیقی معنوں میں اپنے طرز عمل میں تبدیلی لائی چاہتی ہے تو اس کے لئے اسے قدم اٹھانا چاہئے۔ امریکہ کے محکمہ خارجہ کا کہنا ہے کہ اس کی لڑائی ایران کے عوام سے نہیں بلکہ دہشت گردی، مشرق وسطیٰ میں امن کے عمل اور جوہری ہتھیاروں کو حاصل کرنے کی کوششوں کے سلسلے میں ہے اور ان تمام باتوں میں ایران کی حکومت ہی کچھ کر سکتی ہے۔

OOO

بقیہ صفحہ 4

بتایا ہے کہ کسی شخص کے صحابی یا غیر صحابی ہونے کی پہچان کیا ہے۔

اس کتاب کا انداز یہ ہے کہ مصنف پہلے حروف تہجی کی ترتیب سے آنے والے حرف کو درج کرتے ہیں اور پھر اپنے بنائے ہوئے معیار کے مطابق صحابہ کو چار قسموں میں منقسم کرتے ہیں اس طرح ایک ہی زمانے میں اسلام کا دور دیکھنے والے صحابہ کا ذکر اکٹھا ل جاتا ہے جو یقیناً ایک سہولت ہے۔

عام طور پر "الاصابہ" کے جو نسخے دیکھنے کو ملتے ہیں ان میں ابن عبداللہ کی الاستیعاب بھی بطور حاشیہ لکھی جاتی ہے تاکہ ایک ہی وقت میں دو کتابوں کی آراء معلوم کی جاسکیں۔

دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان نے اسے تین جلدوں میں شائع کیا ہے اس کی طباعت اور لکھائی واضح اور جلدیں خوبصورت ہیں۔

OOO

## احسان

دل میں تسکین ہے لَب بھی یہ صَدا دیتے ہیں
ہم اُنہیں آج بھی ہر روز دُعا دیتے ہیں

جو کسی شخص کو منزل کا پَتہ دیتے ہیں
وہ تو اس شخص کی دنیا ہی بَنا دیتے ہیں

زیرِ احسان وہ رہتا ہے سَدا پھر اُن کا
اس کے دل میں بھی دِیا ایک جَلا دیتے ہیں

چلتی رہتی ہے یہ جذبہ و اِحساس کی رَو
اور کچھ لوگ تو دریا ہی بہا دیتے ہیں

اُن کے دم سے ہے محبّت کی حکایت زندہ
ان کے دَم سے ہے بھلائی کی روایت زندہ

ظہور الدین بابَر ایم اے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ مکرم رانا عبدالحکیم خاں صاحب کاٹھگڑی صدر جماعت احمدیہ و امیر حلقہ گڑھ مہاراجہ موڑ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ مختلف عوارض سے عرصہ تین چار ماہ سے بیمار ہیں' نیز ان کی بائیں آنکھ کا موتیا کی وجہ سے اپریشن بھی ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

○ مکرم عبدالحق صاحب ناصر آباد ربوہ دل کی تکلیف سے صاحب فراش میں احباب کرام کی خدمت میں ان کی جلد اور کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم تنویر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ جو کہ گوئی ضلع کوٹلی میں اتفاقی حادثہ کے نتیجہ میں گر گئے تھے۔ ان کا کامیاب آپریشن PIMS ہسپتال اسلام آباد میں ہو گیا ہے۔ ان کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا عطا فرمائے۔

ا○ مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب ایڈووکیٹ جھنگ کافی عرصہ سے بوجہ شوگر بیمار ہیں۔ کمزوری کی وجہ سے چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

## ضروری اعلان

○ جملہ قائدین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ یکم تا 7۔ ستمبر 97ء کو منعقد کیا جانے والا ہفتہ تجنید و مال بوجوہ 15۔ تا 22۔ ستمبر منعقد کریں۔ اور اس کی رپورٹ مرکز بھجوائیں سال 98۔ 1997ء کی تجنید اور بجٹ بنا کر جلد مرکز بھجوا دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

## نکاح

○ مکرم طاہر منور احمد ابن مکرم چوہدری منیر احمد صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ شکیلہ صادق صاحبہ بنت مکرم مرزا صادق علی صاحب عزیز آباد کراچی محترم مولانا محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ کراچی نے 86-10-10 کو بیت العزیز عزیز آباد میں مبلغ بیس ہزار روپے حق مہر پر اعلان فرمایا۔ احباب سے نکاح کے بابرکت ہونے کی درخواست ہے۔

## سانحہ ارتحال

○ مکرم ڈاکٹر میاں احمد فواد صاحب جو کہ میاں فیملی لاہور کے میاں معراج الدین عمر صاحب (رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) کے پوتے تھے۔ مورخہ 97-7-21 کو کافی عرصہ بلڈ کینسر میں مبتلا رہ کر وفات پا گئے ہیں انہوں نے اپنی یادگار دو بیٹے چھوڑے ہیں احباب سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم افتخار احمد حئی صاحب جہلم چپ بورڈ فیکٹری مورخہ 97-6-2 کو موٹر سائیکل کے ایک حادثہ میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ حادثہ کے وقت ان کا بیٹا عزیز عبدالرحمان بابر بھی ان کے ہمراہ تھا۔ خدا تعالیٰ نے معجزانہ رنگ میں بچے کو بچا لیا اور مکرم حئی صاحب بہت زیادہ خون بہہ جانے کی وجہ سے پانچ گھنٹے زندگی موت کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد وفات پا گئے۔ ان کی تدفین قبرستان نمبر1 میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

## اعلان داخلہ

○ آرمی میڈیکل کالج راولپنڈی نے MBBs سال اول میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں F.s.c پری میڈیکل مضامین کے ساتھ کم از کم 65 فی صد نمبر حاصل کئے ہونے لازمی ہیں۔ پراسپکٹس آرمی میڈیکل کالج واقع عابد مجید روڈ راولپنڈی سے 60 روپے کے عوض یا 80 روپے کا پوسٹل آرڈر / ڈرافٹ بنام وائس پرنسپل کالج ارسال کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ داخلہ سے قبل ایک تحریری امتحان اور اس کے بعد مختلف ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہو گا۔

(نظارت تعلیم)

## یوم تحریک جدید

### 29-اگست 97ء منایا جائے

○ امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ۔

سال رواں 1997ء کو دوسرا یوم تحریک جدید مورخہ 29۔ اگست 1997ء بروز جمعہ منایا جائے جس میں احباب جماعت کو چندہ کے علاوہ دیگر مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقعہ پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق جلسے منعقد کر کے دیگر مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت عملی بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر نازل ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب جماعت کے سامنے ذکر کیا جائے۔

درخواست ہے کہ جلسہ یوم تحریک جدید کی رپورٹ سے بھی مطلع فرمائیں۔ مربیان و معلمین کرام سے یوم تحریک جدید کو کامیاب بنانے اور اس کی رپورٹ بھجوانے کے لئے تعاون کی درخواست ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

## نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

### سہ ماہی سوم

○ بعنوان حفظان صحت خدام الاحمدیہ پاکستان
اول مکرم محمد شکر اللہ صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
دوم۔ مکرم طاہر محمود صاحب 166 مراد بہاولنگر
سوم۔ مکرم عرفان سعید بدر صاحب ربوہ

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل خدام نے امتیازی نمبر حاصل کئے۔

فرید احمد بدر ربوہ۔ آصف الرحمان قمر دارالذکر فیصل آباد۔ نعمان شمیم ڈرگ کالونی کراچی۔ سید نادر سیدین اسلام آباد غربی۔ محمد یاسین سکندر فضل عمر فیصل آباد۔ عطاء البصیر ربوہ۔ ملک عبدالمومن نارتھ کراچی۔

اللہ تعالیٰ سب کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔

(مہتمم تعلیم)

## اعلان

○ سبزی مارکیٹ رحمت بازار میں چند دکانیں خالی ہیں خواہش مند احباب موقع سے فائدہ اٹھائیں نیز 12 عدد دکانیں زیر تعمیر ہیں۔ اچھا موقعہ ہے خواہش مند احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ کی سفارش کے ساتھ ناظم جائیداد کے نام بھجوائیں۔

(ناظم جائیداد)

## احمدی طالبات متوجہ ہوں

○ وہ تمام احمدی طالبات جو کسی مخلوط تعلیمی ادارہ میں تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہیں وہ داخلہ لینے سے قبل اس بات کا جائزہ لے لیں کہ مطلوبہ مضمون کورس کسی ایسے تعلیمی ادارے میں کیا جائے جہاں مخلوط تعلیمی نظام نہ ہو بلکہ صرف طالبات زیر تعلیم ہوں۔ اگر ایسا تعلیمی ادارہ میسر نہ ہو تو پھر مخلوط تعلیمی ادارہ میں داخلہ سے قبل حضرت صاحب سے باپردہ رہ کر تعلیم حاصل کرنے کی اجازت لینی لازمی ہے۔ اجازت حاصل کرنے کے لئے درخواست فارم نظارت تعلیم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ فارم پُر کر کے واپس نظارت تعلیم کو بھجوائیں۔

## پیچش اور ہیضہ کے نسخے

○ آجکل ملک میں پیچش اور ہیضہ کی وبائی امراض پھیلی ہوئی ہیں ان کے لئے درج ذیل نسخے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

### پیچش کے لئے

Clocynthis 30' Kurchi 30' Ipecac 30' Nux Vomica 30 اور Aconite 30 ملا کر روزانہ تین چار مرتبہ

### ٹائیفائیڈ و ملیریا وغیرہ کے لئے

Arsenic 200'
Typhoidenam 200 اور
Pyrogenum 200 پہلے دن تین بار' دوسرے دن دو بار' پھر تین دن روزانہ ایک بار پھر ہفتہ میں ایک بار۔
نیز Ferrum Phos 6X'
Kali Phos 6X' Nat Sulph 6X
روزانہ چار' پانچ بار

### ہیضہ کے لئے حفاظتی ادویات

1۔ Sulpher 200 چند دن روزانہ ایک بار پھر ہفتہ میں ایک دو بار
2۔ Campher 30 روزانہ تین چار بار۔

### علاج کے لئے ادویات

○ اگر تشنج اور بہت کھلا ہو تو Cuprum 30
○ اگر جسم ٹھنڈا اور پانی تیزی سے بہتا ہو تو Campher 30 اور Vertum Album 30 ملا کر دن میں پانچ' چھ مرتبہ۔
○ ان کے علاوہ Ferrum Phos 6X' Kali Phos 6X' calc Sulph 6X' دو دو ٹکیاں ملا کر۔ دن میں پانچ چھ بار۔
○ اگر پہلی دواؤں سے افاقہ نہ ہو تو Croton 30 روزانہ تین چار بار۔

(نظارت امور عامہ)

## امداد طلباء مخیر احباب کی خدمت میں

### ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے۔ تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس کے لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورت مند طلباء کی حسب ضرورت امداد کی جا سکے۔

امید ہے تمام مخیر احباب اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے۔ یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں

**ربوہ : 28 اگست-1997ء**
درجہ حرارت کم از کم 21 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 26 درجے سنٹی گریڈ

○ پورے پنجاب میں 36 گھنٹے کی مسلسل بارش نے بستیوں کی بستیاں ڈبو دی ہیں۔ سینکڑوں مکان گر گئے۔ کئی مقامات پر فوج طلب کرلی گئی ہے۔ 61۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ 15 ہزار افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ گوجرانوالہ میں دو بہنوں سمیت 10۔ افراد ہلاک اور 100 زخمی' لاہور میں مکان گرنے سے ماں ہلاک اور 4 بچے زخمی ہو گئے۔ نیو کیمپس کے قریب درخت اکھڑ کر کار پر گرنے سے دو دوست ہلاک ہو گئے۔ قلعہ دیدار سنگھ میں 3۔ افراد ہلاک اور پانچ زخمی ہوئے گجرات میں بارشوں نے چار افراد کی جان لے لی ہے۔

○ دریائے چناب اور جہلم بپھرنے سے درجنوں دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔ گجرات کے علاقہ میں 30 دیہات زیر آب آگئے ہیں۔ 40۔ افراد لاپتہ ہو گئے۔ پنڈدادنخان چاروں طرف سے پانی میں گھر گیا ہے۔ لاہور میں ہزاروں گھروں میں گھٹنوں تک پانی کھڑا ہو گیا ہے۔

○ لاہور میں بارش کے ساتھ طوفان نے بھی تباہی مچادی ہے کئی علاقوں اور شہروں میں بجلی' پانی بند' سینکڑوں درخت اور واپڈا کے پول گر گئے۔ واسا نے صبح سے ہی تمام علاقوں کو پانی کی فراہمی روک دی ۔ جی او آر' سول سیکرٹریٹ سمیت اہم علاقوں میں بجلی کی فراہمی چھ گھنٹے بعد بحال ہوئی۔

○ بارش نے لاہور میں 30 اور اسلام آباد راولپنڈی میں 60 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ ربوہ میں بھی تیسرے روز سے مسلسل بارش ہو رہی ہے۔ فیصل آباد' گوجرانوالہ' خوشاب' شیخوپورہ اور اوکاڑہ میں زندگی مفلوج ہو گئی۔ متاثرہ علاقوں میں امدادی کیمپ قائم کر دیئے گئے ہیں۔

○ طوفانی بارش نے پی آئی اے کا نظام بھی درہم برہم کر دیا ہے۔ اندرون و بیرون ملک آنے جانے والی پروازیں منسوخ یا معطل کرنا پڑیں۔ قومی ایئرلائنز کو کروڑوں کا نقصان ہوا۔ اسلام آباد ائیرپورٹ پانی سے بھر گیا ہے۔

○ صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری وزیراعظم میاں محمد نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب میں طویل مذاکرات ہوئے ملکی امن وامان اور انسداد دہشت گردی کے قانون پر تبادلہ خیال کیا۔ صدر نے حکومتی اقدامات کو سراہا ہے۔

○ وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ بھاری مینڈیٹ نے بہت ذمہ داریاں عائد کر دی ہیں۔ سیاسی استحکام کے لئے کوشاں ہیں امن ترقی اور استحکام کے لئے مشترکہ کوششیں ضروری ہیں۔ دیوار چین گر سکتی ہے۔ غریب اور پسماندگان کو معاشرے سے نکال نہیں سکتے۔ تمام ممالک کے ساتھ قریبی تعلقات کے خواہشمند ہیں۔ پاکستان کو مزید بہتر بنانے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔

○ وزیراعظم کے حکم پر معطل 14 افسر اور اہلکار ہائی کورٹ نے بحال کر دیئے ہیں۔ وزیراعظم نے اپنے دورہ حاصل پور کے دوران ایس ای محکمہ انہار سمیت 14۔ افراد کو نہری پانی کے چوری اور کرپشن کے الزام میں معطل کیا تھا۔ معطل ہونے والوں نے لاہور ہائی کورٹ بہاولپور رینج کے دو ججوں کے پاس الگ الگ رٹ درخواستیں دائر کی تھیں جس پر دونوں عدالتوں نے انہیں ڈسٹرب نہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

○ حکومت نے انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997ء پورے ملک میں نافذ کر دیا ہے۔

○ لاہور سے فیصل آباد جانے والی رچنا ایکسپریس پٹڑی سے اتر گئی۔ جس سے لاہور فیصل آباد سیکشن پر ریل گاڑیوں کی آمدورفت سات گھنٹے تک معطل رہی۔

○ حیدر آباد کے قریب نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ڈی ایس پی اور ان کے ڈرائیور کو ہلاک کر دیا ہے۔ حملہ آور فرار ہو گئے۔ ڈی ایس پی کے دو محافظ شدید زخمی ہو گئے۔

○ کراچی میں فائرنگ سے تین افراد ہلاک کر دیئے گئے ہیں۔

○ وزیر اعلیٰ شہباز شریف نے جنرل ہسپتال کا اچانک دورہ کیا۔ چلڈرن وارڈ میں کوئی ڈاکٹر نہ تھا۔ کوڑے سے بالٹیاں بھری ہوئی تھیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹر خدا کا خوف اور درددل پیدا کریں۔ شہباز شریف نے شدید بارش میں کوٹ لکھپت اور چونگی امرسدھو کا دو گھنٹے کا دورہ کیا۔

○ صادق آباد میں جعلی زرعی ادویات کی فیکٹری پر انتظامیہ نے چھاپہ مار کر پانچ افراد گرفتار کر لئے ہیں۔ محکمہ زراعت کے افسروں کی مبینہ ملی بھگت سے فیکٹری میں جعلی ادویات تیار ہو رہی تھیں۔ افسران نے الزام تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

○ وزیراعظم نے بارش سے متاثرہ علاقوں کا ہنگامی دورہ کر کے نقصانات کے سروے کا حکم دیا ہے۔ اسلام آباد راولپنڈی اور مری میں 18 گھنٹے کے اندر ایک فٹ سے زیادہ بارش ہوئی۔

○ کراچی میں دو دہشت گرد پکڑے گئے ہیں۔ ٹارچر سیل کی کھدائی کر کے لاشیں برآمد کی گئیں۔ ملزموں نے عورتوں سمیت 41۔ افراد کے قتل کا اعتراف کر لیا ہے۔

○ پاکستان اور بھارت کے درمیان کنٹرول لائن پر چار روز سے جاری گولہ باری بند ہو گئی ہے۔ اڑی میں سکول اور دوکانیں دوبارہ کھل گئی ہیں۔

○ پشاور میں مسلح قاتلوں نے افغانستان کے صوبہ ننگرہار کے معزول گورنر حاجی عبدالقدیر خان کے دو اہم کمانڈر اور ان کی بیویوں سمیت چار افراد کو گولیوں سے اڑا دیا ہے۔

○ پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز لیفٹیننٹ جنرل توقیر ضیا نے کہا ہے کہ بھارت مزید پنجہ آزمائی کرنا چاہتا ہے تو ہم تیار ہیں۔ ہفتہ کے روز شروع ہونے والی شدید فائرنگ اب ختم ہو گئی ہے۔ ہمارے خیال میں تو بھارت بڑے حملے کی تیاری نہیں کر رہا مگر اس نے ایسا کیا تو اسے عبرتناک ہزیمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

○ ایم کیو ایم کے سربراہ الطاف حسین نے تمام محب وطن اور دانشوروں سے دردمندانہ اپیل کی ہے کہ وہ اپنا اثر ورسوخ استعمال کر کے ایم کیو ایم کے خلاف کسی نئے اپریشن کرنے سے حکومت کو باز رکھیں۔ مہاجروں کو ملک دشمن اور غیر سمجھنے کا عمل ترک کر دیں۔

○ محکمہ موسمیات نے لاہور سمیت پنجاب کے شمال وسطی علاقوں میں مزید بارش ہونے کی پیشگوئی کی ہے۔

○ وفاقی وزیر تجارت اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ کوئی دھرنے دے۔ الٹا لیٹے یا سیدھا' حکومت پانچ سال پورے کرے گی۔ اب صرف معاشی انقلاب آئے گا۔

○ ڈیرہ بگٹی کے قریب باراتیوں سے بھری ویگن نالے میں گرنے سے بارہ افراد جاں بحق ہو گئے۔ چھ افراد شدید زخمی ہوئے۔

○ پانی اور بجلی کے وفاقی وزیر راجہ نادر پرویز نے کہا ہے کہ حکومت نے سیلاب سے نبٹنے کے لئے انتظامات کو حتمی شکل دے دی ہے۔ سیلاب سے بچاؤ کی تین سکیموں پر کام جاری ہے۔ ان پر پندرہ کروڑ خرچ آئے گا۔ مراکز کا پاک فوج سے رابطہ قائم ہے۔

○ پنڈی گھیپ میں ماں نے پانچ بچوں کو ذبح کرنے کا اعتراف کر لیا ہے۔ بچے تین روز سے بھوکے تھے۔ 12 روز قبل بچہ پیدا ہوا۔ خود بھی لاغر تھی۔ روٹی کے لئے تنگ کرنے پر ذبح کرنے کا فیصلہ کیا۔

○ کوئٹہ کے ضلع پشین میں ہیضہ کی وبا پھوٹ پڑی ہے۔ 10۔ افراد جاں بحق ہو گئے۔

○ بھارت نے میزائلوں کی تیاری میں اچانک اضافہ کر دیا ہے

○ الجزائر میں اسلامی عسکریت پسندوں نے مزید 8۔ افراد کو ہلاک کر دیا ہے۔ مغربی علاقہ زہارا کے مقام پر پندرہ حملہ آوروں نے ایک ہی خاندان کے چھ افراد کو قتل کر دیا ہے تین دنوں میں 200۔ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

○ بوسینائی سرب پارلیمنٹ نے فوج کا کنٹرول صدر سے واپس لے لیا ہے۔

○ اسرائیلی فوج نے بیت اللحم میں فلسطینی مظاہرین کو کچلنے کے لئے فلسطینی طالبات کے سکول پر آنسو گیس کے گولے برسا دیئے۔ درجنوں طالبات کو ہسپتال داخل کرانا پڑا۔ طالبات میں بھگدڑ مچ گئی۔

○ اٹلی میں 2004ء میں متوقع اولمپک کھیلوں کے انعقاد کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے پیپلزپارٹی اور مسلم لیگ کو مسترد شدہ اور ناکام سیاسی جماعتیں قرار دیتے ہوئے انہیں مشورہ دیا ہے کہ وہ ایک طرف ہٹ کر قوم کو فیصلہ کرنے دیں۔

○ خریداروں کی عدم دلچسپی سے پی آر ٹی سی کی بسیں نیلام نہیں ہو سکیں۔

○ تعلیمی بورڈ لاہور کے زیر اہتمام ہونے والے میٹرک کے ضمنی امتحان کے مراکز میں بوٹی مافیا اور قبضہ گروپوں نے پولیس اہلکاروں کے ساتھ ملی بھگت سے بوٹیوں کی فراہمی جاری رکھی۔ قبضہ گروپوں نے سنٹر خریدے ہوئے تھے پولیس اہلکاروں نے 200 روپے فی امیدوار اور نگران عملے نے 500 روپے ریٹ مقرر کیا ہوا تھا۔

○ خانیوال میں 13 لاکھ اور 20 ہزار روپے کے جعلی کرنسی نوٹ پکڑ لئے گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں 7 ملزم گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹرز: غلام سرور طاہر اینڈ سنز
فون 213158

دانتوں کا معائنہ مفت
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
4.30 تا 8.30 شام

8 فٹ سائز سپیشل ڈش
پر احمدیہ ٹیلیویژن کا رزلٹ شاندار
• اعلیٰ کوالٹی بھاری میٹریل ڈش • آزمودہ مشہور زمانہ ونرسیٹ ریسیور نیا ماڈل • گارڈٹر LNB امریکہ اور جاپانی وائر
• تمام اشیاء جینوئن اور NO-1 گارنٹی کے ساتھ
• پاکستان میں ہر جگہ فٹنگ کی سہولت

ڈش ماسٹر ربوہ
اقصیٰ روڈ
بشارت احمد خان
فون نمبرز
211274
213123